132350-اگر کچھ دولت حرام ہو تو اس سے شادی کا حکم

سوال

ایک شخص نے شادی کی ہے اور اس کی دولت میں حلال و حرام دونوں چیزیں شامل تھیں، پھر کچھ عرصہ گزرنے کے بعد اس کا ضمیر زندہ ہوا اور اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا کہ اس نے حرام دولت سے شادی کی ہوئی ہے، تو اب اس کا کیا حکم ہے، اور اس پر کیا کرنا واجب ہے؟

پسندیدہ جواب

"اس کی شادی تو ٹھیک ہے اس میں کوئی مسئلہ نہیں ہے بشرطیکہ اس نے شادی کی دیگر شرائط کو پورا کیا ہو کہ عورت کی رضامندی کے ساتھ اس سے نکاح کیا ہو اور عورت کے شرعی ولی اور گواہوں کی موجودگی میں شادی کی ہو، نیز ایسے وقت میں نکاح کیا ہو جس میں نکاح سے کوئی رکاوٹ بھی نہ ہو تو ایسی صورت میں اگر حق مہر کی رقم حرام ذریعے سے حاصل کردہ تھی تو اس سے شادی پر منفی اثر نہیں ہوگا، چنانچہ اگر نکاح کی شرائط پوری تھیں لیکن کچھ رقم میں مسئلہ تھا کہ اس میں کچھ رقم حرام ذریعے سے حاصل شدہ تھی تو اس سے شادی پر کوئی منفی اثر نہیں ہوگا، تاہم اس پر لازم ہے کہ اللہ تعالی سے حرام کمائی کرنے پر توبہ مانگے، ہتھیائی ہوئی دولت اس کے حقیقی مالکان کو واپس کرے چنانچہ اگر کسی کی دولت چرائی تھی یا غصب کی تھی تو اسے ان تک واپس پہنچائے۔ اور اگر انہیں واپس نہ کر سکے تو پھر اس رقم کو اس کے اصل مالکان کی جانب سے فقرا، مساکین میں صدقہ کر دے، یا راستے بنانے اور مساجد کے آس پاس بیت الخلا بنانے جیسے مصارف میں خرچ کر دے۔ لیکن نکاح بہر حال صحیح ہے۔" ختم شد

سماحۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ

"فتاوی نور علی الدرب" (3/1578)

واللہ اعلم